

امام حسین رضی اللہ عنہ کو سلام کہتے ہوئے آنسو آجانے پر ایک تحریر کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک تحریر میں اس طرح لکھا تھا کہ ”جب مجھ حسین کو سلام کرو اور نہ چاہتے ہوئے بھی تمہاری آنکھوں سے آنسو نکل آئیں، تو یہ مت سمجھنا کہ یہ تیرے آنسو ہیں، بلکہ حسین نے تجھے تیرے سلام کا جواب دیا ہے۔“ اس تحریر کے بارے میں کیا فرماتے ہیں ایسے کہنے والے پر کیا حکم لگے گا؟

جواب

سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے محبت ایمان کا تقاضا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے حصول کا ذریعہ ہے۔ ان کی بارگاہ میں سلام پیش کرنا نہایت عمدہ عمل اور باعثِ برکت ہے اور وہ ہستیاں ہر صاحبِ محبت، صحیح الایمان کے سلام کا جواب بھی عطا فرماتی ہیں۔ باقی آنسو نکل آنے کو سلام کا جواب قرار دینا ایک بے دلیل بات ہے۔ ایسی ہزاروں قسم کی تحریریں آج کل سوشل میڈیا پر آتی رہتی ہیں، ان کی طرف توجہ نہ دی جائے اور ان کے متعلق سوالات میں وقت ضائع کرنے کے بجائے اپنی ضرورت کے شرعی مسائل معلوم کئے جائیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: FAM-1251

تاریخ اجراء: 16 محرم الحرام 1448ھ / 02 جولائی 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net